اتحاد الجامعات العربية

التَّنالُ العَرَبِيُّ

التنال العربی کا تعارف نامہ

(عربی زبان میں بین الاقوامی اہلیت کا سرٹیفیکٹ)

الأستاذ الدكتور
عبد الرؤوف زهدي مصطفى

- مساعد رئيس جامعة الشرق الأوسط سابقاً
- عميد كلّية الآداب والعلوم الإنسانيّة سابقاً
- عضو رابطة المدرّبين التّربويّين
- مدرّب دوليّ معتمد - معهد أوسلو - النّرويج
- عضو المنظّمة العربيّة الإفريقيّة للعمل الإنسانيّ
- خبير تربويّ - المنظّمة العربيّة للتربيّة
- عضو في المنظّمة The Association of Language Testers in Europe (ALTE)

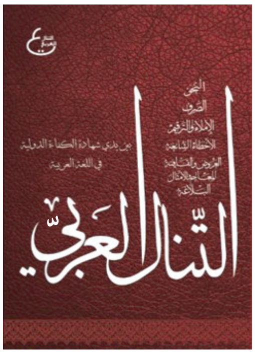

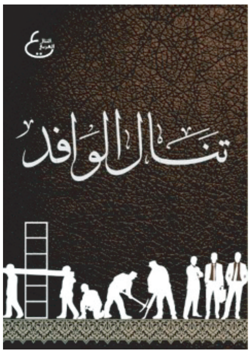

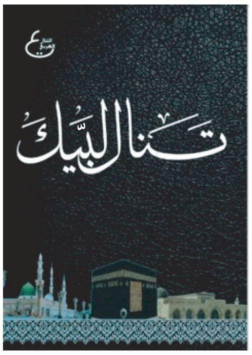

عمان - الأردن - 962795056623+ - 962798019090+ - Info@attanalalarabi.com ✉ - www.attanalalarabi.com

عربی زبان میں بین الاقوامی اہلیت کا سرٹیفیکٹ

،عربی آپ میں سے کسی کی مادری یا پدری زبان نہیں ہے، بلکہ وہ ایک عام زبان ہے
لہذا جو شخص عربی بولے گا وہ عربی ہے۔

کسی بھی قوم کی اصلاح صرف اس کی سرکاری زبان میں اصلاح کرنے سے ہوتی ہے، کیونکہ زبان **(شناخت)** تعلیم وتعلم، میڈیا وسیاست، اس کی بقا، ومرتبہ ،اورحتی کہ خود مختاری کی بھی بنیاد ہے۔ اور جب امت اپنی زبان کی چوری، اس کو پسماندہ کرنے اور اسے ترک کرنے کے فتنے کا شکار ہوجائے، تو وہ اپنی ماضی سرمایہ، حال اور مستقبل سے کٹ کر ذلیل و ضائع ہوجاتی ہے۔
چونکہ عربی زبان کو درپیش اندرونی و بیرونی چیلنجز کا سامنا ہے، جیساکہ اسے اسکے کچھ بچوں نے ترک کیا، نفسیاتی شکست کھاکر، اور اس پر اجنبی زبانوں کو ، ترجیح دی، حتی کہ غیر ملکی اسکولز، یونیورسٹیز کو اپنی طرف آمادہ کیا، جو دراسات دینیہ اور عربی زبان تک کو اپنی زبانوں میں پڑھاتے ہیں، اور تعلیم وتعلم ،مواصلات میں عربی زبان کی مزاحمت کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں مخلوط زبانیں لکھنے، بولنے اور مواصلات کی سطح پہ عام ہوئیں، جیسے**:** عربیزی، عربنسی عربلوشی، عربی زبان بولنے والوں میں سے غیرت مندوں نے اس پریشان کن معاملےکی نزاکت کو محسوس کیا، اور متعلقہ افراد، اور حکومتوں نے اپنی صلاحیتوں کی حدود میں رہ کر اسکا دفاع، ترویج و حفاظت کیں، اور لگائی گئی حصار سے استعمال کی فضا کی طرف اسے نکالنے اور عربی راستے میں عام رواج دینے کی کوششیں کیں، لیکن یہ ساری کاوشیں وقتی، متاثرہ، اور بکھری ہوئی تھیں، جن میں اکثر جاری نہ رہ سکیں، کیوں کہ انکا انحصار معمول کے طریقہ کار، اور ایسی کمیٹیاں تشکیل دینے پر تھا، جو ریسرچ، اسٹڈیز اور نظریے تیار کرتی ہیں، لیکن مثبت، پابند فیصلے برآمد نہیں کرتیں، فالو اپ نہ کرنے اور جامعیت کے فقدان کے علاوہ۔
لہذا عربی زبان **(شناخت)** کو کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے، جو اس کی ترویج کرے، اور مغربیت کے حامیوں کے سامنے ثابت قدم رہنے کیلئے اس کی سالمیت کو برقرار رکھے، کیونکہ اس کا دفاع ایک جائز، آئینی اور اخلاقی فریضہ ہے، جس میں حکومتوں، لوگوں اور یہاں تک کہ افراد کی بھی ضرورت ہے، اور یہ اپنے بچوں میں سے مخلص، نیک لوگوں، سے کھڑاہونے کا مطالبہ کرتی ہے محافظوں کی طرح، کیونکہ یہ قرآن مجیداور ہمارے آبا و اجداد، عرب اور مسلمانوں کی زبان ہے -
،یہ التنال العربی ہے، جس نے ان کاوشوں اورمساعی کو اکٹھا کیا اور ان سے فائدہ اٹھایا، اسکے کفیلوں اور محافظوں کی کاوشوں کو یکجا دیکھنے کیلئے **(**جن کو اللہ تعالی نے ارشاد باری کی تکمیل کیلئے منتخب کیا ہے**:** **(**بے شک ہم ہی نے قرآن کو نازل کیا، اور ہم ہی یقینا اس کی حفاظت کرنے والے ہیں

تعارف؟

التنال العربی **(**عربی زبان میں بین الاقوامی اہلیت کا سرٹیفیکٹ**)**اردن کا ایک ادارہ ہے، جو مملکت اردن میں تجارتی ریکارڈ نمبر **(49428)** کے تحت رجسٹر شدہ ہے،اور یہ رجسٹرڈ ہے **-** انفرادی ملکیت کے طور پر**-** دنیا کے بیشتر ممالک میں **-**،اور اس کا نصاب اور ٹیسٹ اردنی نیشنل لائبریری میں جمع ہیں۔

وجہ تسمیہ

التنال نام لیا گیا ہے

قرآن کریم کی آیت سے: (لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون)-آل عمران:-92-
"مذکورہ عبارت کے پہلے حرف سے: تقييم الناطقين باللغة العربية والناطقين بغيرها
"یعنی "عربی اور غیر عربی بولنے والوں کی عربی زبان کی مہارات کی تشخیص
"لفظ "تنال" سے، جو ماخوذ ہے "تنال الشيء"سے جسکا معنی ہے " کسی چیز کو پانا۔
پھر مجازا فعل پر "الف لام " داخل کیا گیا، تاکہ اسکا اطلاق ٹیسٹ (تنال) پہ ہو، اگر آپ امتحان حاصل کرتے ہیں اور اسے پاس کرتے ہیں، تو آپ پوسٹ، گریجویٹ مطالعہ، تقرری یا فروغ پاتے ہیں۔

التنال العربی کیا ہے؟

التنال العربی عربی زبان کی مہارات کی پیمائش کرنے کے لئے ایک لسانی، تربیتی، معیاری اور قانونی امتحان ہے جو ، اور زبانوں کے مشترکہ یورپی فریم ورک کے نقطہ نظر پہ مبنی ہے . ، اور متوجہ ہے عربی بولنے والوں کی طرف اسکو ترقی دینے کےلئے اور دوسرے اسپیکرز کی طرف جنہوں نے اپنے ممالک میں عربی سیکھی، خشک کرنے کے لئے اس کے ختم کرنے اور اس کی جگہ دوسری زبانوں کو لانے والے اداروں کو۔ عربی کا مطلب جنس نہیں ہے بلکہ تلفظ اور زبان ہے۔

التّنال العربي

التنال کا نظریہ

- عربی زبان اپنی شناخت ، تہذیب ، اور ورثے کو محفوظ رکھتی ہے اور علم،تعلیم اور تعلم، سوچ، فکر اور مواصلات، میڈیا اور ثقافت سیاست اور سرمایہ کاری کی نسل کو تشکیل دیتی ہے.

التنال کا پیغام

- انفرادی اور حکومتی کاوشوں اور اقدامات، ملکی ، قومی اور بین الاقوامی اداروں اور تنظیموں کی کوششوں کو ایک با مقصد، پابند علمی تقریر میں جمع کرنا، جو تنفیذی آلہ بنے عربی زبان کی حفاظت اور اسکی ترقی کیلئے،" سو اللہ تعالی حاکم کے ذریعےزیادہ روکتاہے (فواحش و منکرات اور محرمات سے) بہ نسبت قرآن کریم کے ذریعے روکنے کے".

التنال کے مقاصد

التنال العربی کے مقاصد درج ذیل ہیں

شاہراہ عربی کو مکمل عربی کرنا: پڑھنے، لکھنے، اور بولنے کے اعتبار سے-

زندگی کے تمام شعبوں میں صحیح، فصیح عربی زبان کو رواج دینے اور اس کے استعمال کی سطح کو بلند کرنے کی کوشش کرنا۔ -

علم کے حصول اور اس کے ساتھ تعامل کو آسان بنانے کی کوشش کرنا۔ -

ذمہ دارانہ امتزاج اور اسکی ترقی کیلئے صحیح لسانی بنیاد رکھنا۔ -

التنال کی اہمیت

ادارہ کی اہمیت اس کے مستفید افراد سے حاصل ہوتی ہے، جیسے

1- یونیورسٹیوں ، ادارں اور مراکز میں اساتذہ کی تقرری اور ترقی اس سے مشروط ہو۔

2-سرکاری اور نجی اسکولوں میں اساتذہ ، اور ریاستی اداروں میں انتظامیہ کی تقرری اور ترقی اس سے مشروط ہو۔

3-امامت و خطابت کیلئے تقرری، ترقی اور مستقل عمل کیلئے شرط ہو۔

4-آڈیو اور ویڈیو میڈیا میں پیشہ ور افراد، کی تقرری اور پیشہ کی مستقل روٹین کیلئے شرط ہو۔

5-بار ایسوسی ایشن، انجینئرز اور ڈاکٹروں کی تقرری اور مستقل کام کیلئے شرط ہو۔

6-وزارتوں اور سرکاری اداروں میں کام کرنے والے منتظمین کی تقرری اور ترقی کیلئے شرط ہو۔

التنال کے مجوزات

- عربی زبان کی پکار کہ وہ ی ہماری شناخت ہو پہ لبیک کہہ کر، کیونکہ زبان کو قوم کی شناخت سمجھا جاتا ہے.۔
- القمة العربية کے کانفرنسزکے فیصلوں کو قبول کرکے، جو سبب بنے اکتفل کی طرح عربی زبان میں امتحان تیار کرنے کی، علمی معاشرہ کی طرف بڑھنے کیلئے۔.
  گریجویٹ طلبہ کے مطالبات کے جواب میں، جو عربی زبان سیکھ رہے ہیں، کام کررہے ہیں، تعلیم دیتے ہیں، ماسٹر کے مقالے اور ڈاکٹریٹ کے موضوعات .
- عربی زبان میں لکھ رہے ہیں ، کہ التنال قبول و تخرج کیلئے شرط ہو.
  عربی زبان کو دیوار سے لگانے کےلئے داخلی اور خارجی چیلنجوں کو روکنا۔.
- معاشرتی انصاف کے اصول اور اپنے بچوں میں روزگار کے مساوی مواقع حاصل کرنا۔.
-

التنال کے مفادات

1-عربی اور غیر عربی بولنے والوں کیلئے عربی زبان کے ٹیسٹز تیار کرنا۔

2-نصاب تیارکرنا، جو خاص ہوں زبان کے ٹیسٹز کے ساتھ۔

3-تشخیص و پیمائش۔

4-اسکولوں، اداروں اور کالجوں میں تعلیم کا معیاری ہونا۔

5-عربک،تربیتی، تدریبی ورک شاپ کا انعقاد برائے معلمین، مھتممین سپروائزر، مدربین، اعلامیین، قانونیین وغیرہم۔

التّنال العربي

التنال العربی کے ابجدیات

ادارے کی اکائیوں اور اس کے برانڈز عربی ہیں، اور اسکے افراد کار تمام انسانیت ہے۔-

وہ کوئی مخالف، یا نظیر، یا بدعت نہیں ہے۔-

متوجہ ہے عربی بولنے والوں کی طرف اسکو ترقی دینے کےلئے اور دوسرے اسپیکرز کی طرف ، جنھوں نے اپنے ممالک میں عربی سیکھی، دور کرنے کے لئے اس - کے ختم کرنے اور اس کی جگہ دوسری زبانوں کو لانے والے اداروں کو۔

وہ عالمگیر تعلیمی فلسفے سے آگے بڑھا جس پر زندگی کے تمام اجزاء تعمیر کیے گئے ہیں: جاننا سیکھیں ، کام کرنا سیکھیں ، خدمت کرنا سیکھیں ، بانٹنا سیکھیں ، بننا سیکھیں۔ -

اس نے عربی زبان کو ہمارا دوسرا پہلو قرار دیا ، کیوں کہ یہ دین اور دنیا کو یکجا کرتی ہے، اور اس میں صنف ، قوم ، فکر یا عقیدے کو چھوڑ کر انسانوں کے مابین تعاون - کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

اس نے عربی زبان کی ترقی ، دفاع ، تحفظ اور احیاء کو قانونی ، قومی ، آئینی اور اخلاقی فرض اور نفاذ سمجھا، اور یہ افراد، اداروں اور حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ -

اہل لسان کو عربی زبان سے محبت کرنے والے اور اس کے دلدادہ بنانے کا امید وار، حروف، اسباق، بول چال، اور عمدہ طریقے سے پیوستہ کرنے کے اعتبارسے۔ -

زندگی کے تمام میدانوں میں عربی زبان کی بالادستی، جلالت، فخر اور قیادت: مقامی ، قومی اور بین الاقوامی سطح پر۔ -

امتحان کی جامعیت، صداقت، استحکام اور مقصدیت۔ -

متنازع اشخاص، اختلافی امور، اور جو چیز حساسیت اور جذبات کا سبب بنتی ہے سے دور رہنا۔ -

کسی بھی مذہبی ، سیاسی ، جماعتی یا صنفی نظریہ کو اپنانے والے الفاظ ، فقرے ، جملے ، معانیٰ ، مفہوم ، اصطلاحات اور تصورات سے دور رہنا۔ -

دوسری اقوام کے تجربات سے استفادہ کرنا، زبانوں کو فروغ دینے اور ان کے تحفظ میں،سو علم اہل علم کے درمیان ایک رشتہ ہے۔ -

ٹیسٹ کے مفردات،عبارات، جملے، اور پیراگراف روشن، بامقصد اور انتہائی قابل قدر ہوتے ہیں، جو تعمیر کرتے ہیں اور منہدم نہیں کرتے، یکجا کرتے ہیں اور بکھیرتے نہیں۔ -

،ٹیسٹ میں زبان کی مہارت کی بنیادی ڈھانچہ کا احاطہ کیا گیا ہے: اصوات، مفردات، تراکیب، اصطلاحات، سننے اور پڑھنے کی فہم، املاء ، رموز اوقاف - اور عرب معاشرے میں گردش کرنے والی عام غلطیاں، لکھائی ، بول چال کے ساتھ ساتھ۔

امتحان الیکٹرانک ہے، قلم یا ربڑ کے استعمال کی ضرورت نہیں، اور نتیجہ امتحان کے فورا بعد ظاہر ہوتا ہے، صرف ایک نشان کی شکل میں۔ -

امتحان چار سال کے لئے موزوں ہے۔ -

التنال کے اقسام:

نمبر1: اکادیمی: (عربی اور غیر عربی بولنے والوں کیلئے)

نمبر2: غیر ملکی: (غیر عرب، غیر ملکیوں کے لئے، رہائش کی تجدید اور کام سے مشروط)

نمبر3: سفیر: (سفارتی کور میں غیر عرب کارکنوں کے لئے، تقرری سے مشروط ہے)

نمبر4: لبیک: (غیر عرب حجاج اور معتمرین کیلئے)

انٹرپرائز ریلیز (جاری کردہ اجراءات)

نصاب

تنال اکادیمی: (عربی اور غیر عربی بولنے والوں کیلئے)

تنال وافد: (غیر عرب، غیر ملکیوں کے لئے)

تنال سفیر: (سفارتی کور میں غیر عرب کارکنوں کے لئے)

تنال لبیک: (غیر عرب حجاج اور معتمرین کیلئے)

لسانی تدریبی نصاب

-نحوی نصاب - صرفی نصاب - املاءوترقیم (رموز اوقاف)کا نصاب-

میڈیا پرسنز کیلئے نصاب - وکلاء کیلئے نصاب - نصاب عام غلطیاں / الأخطاء الشائعة

- ائمہ و خطباء کیلئے نصاب

تعلیمی تربیتی کورسز کے فائلز

1 معلمین کیلئے ٹریننگ اور انکو قابل بنانے کا فائل
2 تربیتی سپروائزرز کیلئے ٹریننگ کا فائل
3 اسکولز/ مدارس کے پرنسپلز کیلئے ٹریننگ کا فائل
4 مدربین کے مدربین کیلئے ٹریننگ کا فائل
5 پیمائش، تشخیص/ ٹیسٹز کا فائل
6 نصابوں کی تعمیر اور ترقی کا فائل
7 معیاری اسکولز، کالجز اور انسٹی ٹیوٹ کا فائل
8 لسانی مہارتوں کی موثر تدریس کا فائل
9 علمی تحقیق کا طریقہ (امریکی فلسفیانہ سوسائٹی کا نظام APA

غیر عرب اسپیکرز کے لئے عربی زبان کے شعبہ جات کی درسی کتابیں التنال العربی کے پیش خدمت

١-علم نحو
٢-علم صرف
٣- املاء و ترقیم
٤- اخطاء شائعه
٥-علم البلاغه
٦-معجمات
٧-علم عروض و قوافی
٨-استماع و خطاب کے مہارات
٩-قراءة (پڑھنے) کی مہارت
١٠-پیراگراف لکھنا
١١-مضمون لکھنا
١٢-ادبی نص کا ذوق حاصل ہونا
١٣-ادب جاہلی
١٤-ادب اسلامی و اموی
١٥-ادب عباسی
١٦-ادب اندلسی
١٧-ادب عربی حدیث
١٨-ادبی نقد (قدیم و جدید)
١٩-ادب عثمانی

التنال العربی کی تصدیق کرنے والے ادارے

١-اتحاد الجامعات العربية
٢-المركز الوطني الأردني للاختبارات
٣-هيئة اعتماد مؤسسات التعليم العالي وضمان جودتها -الأردن-
٤-جمعية اللغة العربية -ماليزيا-
٥-جمعية ممتحني اللغات في أوربا (ALTE)
٦-إليكسو (جامعة الدول العربية)
٧-بعض الجامعات الأردنية (اليرموك، والإسراء، والعلوم الإسلامية، وجامعة عمان الأهلية، والجامعة العربية المفتوحة)

اتفاقات، معاہدے، تصدیقات

١-ریاست فلسطین کا التنال العربی کے ٹیسٹ اور اس کے تدریبی فائلز کی منظوری دینا۔
٢-اردن کے اعلی وزارت تعلیم کی جانب سے اردن کی یونیورسٹیوں کو ایک کتاب جاری کرنا، امتحان کے مقاصد اور اس پر عمل درآمد کے طریقہ کار کی وضاحت کرنے لئے۔
٣-جامعة الدول العربية کے ثقافتی ادارہ کا التنال العربی کو الجامعة العربية کی مجلس میں پیش کرنا، اسکی منظوری کے لئے۔
٤- اساتذہ یونین، اور اردن میں کچھ سرکاری اور نجی یونیورسٹیوں کے ساتھ معاہدہ کے مسودے پر دستخط کرنا۔
٥- جمہوریہ عربیہ مصر میں کچھ یونیورسٹیوں کا التنال العربی کی منظوری پہ اتفاق، جن میں سے چند یہ ہیں:
  ١-جامعة أسيوط
  ٢-جامعة قناة السويس
  ٣-جامعة سوهاج
  ٤-مركز اللغات بجامعة القاهرة
٦-اس کی مارکیٹنگ وترویج متعدد عربی، اسلامی اور اجنبی ممالک میں فروغ دی گئی ہے، جو درج ذیل ہیں:
اردن، مصر، ملائیشیا، انڈونیشیا، ترکی، چین، ایران، نائیجیریا، ساحل العاج (کوٹ ڈی آئیوری ،افریقیا)، فلسطین، عرب امارات، لبنان، موریتانیا، جزائر، قطر، عراق، کویت، مغرب عربی، ہند (انڈیا)، بنین (افریقیا)، لیبیا۔